سوال

(76)قبر پر سبز شاخ یا ٹہنی نصب کرنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر سبز شاخ یا ٹہنی نصب کرنی جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو اس سے مردہ کو کیا فائدہ پہنچتا ہے،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے صحاح ستہ میں اور ابوامامہؓ وابوبکرہؓ وانس سے طبرانی اور مسند احمد میں اور ابن عمرؓ ویعلی بن سبابہؓ سے مسند احمد میں اور ابوہریرة سے مسند احمد و صیح ابن حبان میں اور عائشہؓ سے طبرانی میں مروی ہے کہ آنحضرتﷺ نے دو قبروں پر کھجور کی دو تر ٹہیاں رکھتے ہوئے فرمایا:۔ لعله ان یخفف عنهما مالم یسا وما دامتار طبتیر یعنی جب تک یہ ٹہنیاں تر رہینگی عذاب میں تخفیف رہیگی ان احادیث سے قبر پر صرف کھجور کی تازہ سبز ٹہنی رکھنے کا ثبوت ہوتا ہے لیکن بظاہر یہ آپؐ کے ساتھ مخصوص ہے کیوں کہ عذاب میں تخفیف آپؐ کی دعا اور سفارش سے ہوئی تھی اور اس تخفیف کی مدت کی تعیین ٹہنیوں کی ترقی باقی رہنے کی مدت سے کی گئی تھی، چنانچہ اواخر صیح مسلم میں حضرت جابرؓ کی حدیث میں ہے، انی مدرت بقبرین یعذبان فاجبت بشفاعتی ان یرفه عنهما مادام الضصنان رطبین حضرت جابرؓ کی اس حدیث میں اگرچہ دوسرا واقعہ مذکور ہے جو سفر میں پیش آیا تھا لیکن ان کے علاوہ دوسرے صحابیوں کی حدیثوں کے متعلق واقعہ کو بھی حضرت جابرؓ کی حدیث روشنی میں شفاعت و دعا ہی پر محمول کرنا قرین قیاس اور رجح ہے اس لئے امام خطابی فرماتے ہیں:، محمول علی انه دعا لهما بالتخفیف مدة بقاء النداوة لاان فی الجریدة معنی یخصه ولاان فی الرطب معنی لیس فی الیابس پس تخفیف کا اصل سبب آپ کی دعا اور سفارش تھی کھجور کی شاخ یا اس کی تری تخفیف عذاب کا سبب نہیں تھی اس لئے اب قبر پر کھجور یا کسی اور درخت کی تازہ شاخ رکھنی یا نصب کرنی فضول اور بے کا چیز ہے، (عبیداللہ رحمانی دہلی (محدث دہلی جلد ۹ نمبر ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 10 ص 119

محدث فتویٰ